دار الافتاء والقضاء

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**m.iqbak**	Serial No	:	**20047**
Address	:	**islamabad**	Date	:	**8/6/2013**
Subject	:	**NIKAH**	Contact No:		
Writer	:	امین اللہ	Email	:	

AoA Mufti Sb.
Mufti sb agar koi banda apni Mother in law (Saas) sy Zina ka murtakib hota hy to os k Nikah ki sharai hasiat kia rehti hy. nikah toot jata hy k nahe agar toot jata hy tu 2bara kis tareh nikah ho ga. es bury ghaleez kaam ki saza kia banti hy. agar nikah toot jay tu 2bara kis tareh ho sakta hy

السلام علیکم مفتی صاحب۔ اگر کوئی بندہ اپنی ساس سے زنا کا مرتکب ہوتا ہے تو اس کے نکاح کی شرعی حیثیت کیا رہتی ہے؟ نکاح ٹوٹ جاتا ہے کہ نہیں؟ اگر ٹوٹ جاتا ہے تو دوبارہ کس طرح نکاح ہوگا؟ اس برے غلیظ کام کی سزا کیا بنتی ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

ساس کے ساتھ زنا کی صورت میں بیوی ہمیشہ کیلئے حرام ہو جاتی ہے پھر اس کے ساتھ دوبارہ نکاح کی کوئی صورت باقی نہیں رہتی اور اسکی سزا وہی ہے جو عام زانی کی ہوتی ہے کہ بینہ یا اقرار سے ثابت ہونے پر ایسے شخص پر اسلامی حکومت حد جاری کر سکتی ہے۔ تاہم شوہر کو چاہیے کہ ایسی عورت کیلئے الفاظ طلاق یا الفاظ متارکہ جیسے میں نے آزاد کر دیا یا چھوڑ دیا وغیرہ بول دے تاکہ وہ عدت کے بعد کسی دوسری جگہ عقد نکاح کر سکے۔

فی فقہ الاسلامی: المحرمات المؤبدۃ التی تحرم علی الرجل ابدًا لسبب دائم فیھا کالبنوۃ والامومۃ والأخوۃ وتنحصر فی ثلاثۃ اسباب القرابۃ، المصاھرۃ، الرضاع۔ الخ (ج ۳ ص ۱۳۰)۔

وفیہ ایضًا: ولو زنی الزوج بأم زوجتہ او بنتھا حرمت علیہ زوجتہ علی التابید الخ (ج ۳ ص ۱۳۵)۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد امین اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲ ربیع ... ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۳ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۲۰۰۴۷
۱۴۳۵/۳/۲

5/2/14